## سوال

(48) تکرار نماز جنازہ شافعی مذہب میں درست اس واسطے کہ دعا ہے    الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ تکرار نماز جنازہ شافعی مذہب میں درست اس واسطے کہ دعا ہے میت کے لیے۔اور تکرار دعا کی ممنوع نہیں، اور حنفی مذہب میں بھی درست ہے یا نہیں، اوراگر درست نہیں ہے تو اس کی کیا دلیل ہے۔ بینوا توجروا۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دلیل حنفیوں کی یہ ہے کہ جب ایک بار نماز جنازہ کی پڑھی گئی۔ پھر دوسری بار نہ چاہیے کیوں کہ فرض ادا ہو گیا اور تنفل اس نماز میں مشروع نہیں مگر ولی کو اعادہ پہنچتا ہے اور صورت کہ غیر ولی وسلطان نے نماز پڑھی ہو ((لان لاحق لہ)) اور شافعیہ یہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے نماز قبر پر پڑھی بعد اس کے کہ اہل میت نماز پڑھ چکے تھے۔ علمائے حنفیہ اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ حضرت نے نماز اس لیے پڑھی کہ وہ ولی تھے۔ لِقَوْلِهِ تَعَالَى اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

(واللہ اعلم حررہ سید شریف حسین عفی عنہ) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

**جلد 05 ص 88**

محدث فتویٰ